نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲ر — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ معہ محصول ۱۳ر

نمبر ۳۹ جلد ۱ — لودیانہ ۲۷ نومبر ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

حرفت و دستکاری

قدرتی اور مصنوعی دو الفاظ ہیں جو دنیا کی تمام اشیا پر بولے جاتے ہیں وہ اشیا قدرتی یا پیدایشی کہلاتی ہیں جن کو قدرت کے کامل فیض نے اپنی پوری مرضی سے انسان کے استعمال کے واسطے پیدا کر رکھا ہے مثلاً اناج میوجات معدنیات وغیرہ اور مصنوعی وہ جنکو انسانی عجایب ہنر نے قدرتی اشیاء کے اسباب سے ترکیب دیکر اپنے فایدہ کے لئے عمدہ عمدہ آلات اور ذریعے بنالئے اور بناتا جاتا ہے مگر دستکاری کا لفظ انسان کے ہاتھ کی بنائی ہوئی کل چیزوں پر شاید یکایک عاید نہیں ہو سکتا۔ دستکاری صرف انہیں چیزوں کو کہینگے جنکی ساخت اور تیاری میں بہت ہنر اور نیا پن کھلایا جاتا ہے۔ غذائیہ اشیاء مثلاً روٹی سالن شربت وغیرہ گو گو وہ انسان کے ہاتھ سے تیار ہوتے ہیں دستکاری نہیں کہینگے کیونکہ ہر چند اں دیرپا اور قایم رہنے والی چیزیں نہیں ہیں اور نیز انکی تیاری کا ہنر ایسا سیدھا سادہ ہے کہ انپر دستکاری کا لفظ کچھ زیبندہ ہوا معلوم نہیں ہوتا۔ البتہ گھڑی کی ساخت کو ہم بوجہ حسن دستکاری کہہ سکتے ہیں چاندی لوہا سونا اور کچھ انہیں استعمال ہوتا ہے قدرتی پیدایش ہے مگر انسانی عجایب ہنر نے اُسی اسباب سے بے شمار پہیے اور پرزے بناکر ایک ایسی پیچ در پیچ کل تیار کی ہے جسکو کل مہذب اقوام لو بعض چیز یہاں کے متمول بھی اپنی جیب میں رکھے بغیر قرار نہیں پکڑتے یہہ سچ ہے کہ جس ملک میں وقت کا پورا پورا قدر دریافت ہو چکا ہے وہاں اس مفید کل کی نہایت ضرورت ہے ورنہ یہاں کے بعض اصحاب شاید ابتک اسکو ایک زیور تصور کرکے نمایش کیواسطے اسکے سونے چاندی کے زنجیرے گلے میں لٹکانا اپنا پورا زیب سمجھتے ہیں۔ کپڑے کی ساخت جسکا اسباب روئی اُون یا ریشم ہے ایک دستکاری ہے بعض ملکوں میں کل کے وسیلے سے انکو ایسا صفائی اور کاملیت سے دھنتے کاتتے اور بنتے ہیں کہ انکی قلت محنت اور کثرت بناوٹ کو دیکھکر انسان ہکا بکا رہجاتا ہے صرف سوئی کو دیکھو جس سے بڑھکر شاید اور کوئی چیز زیادہ ارزان نہوگی کیسی ایک عمدہ دستکاری ہے ہم سنتے ہیں کہ ایک سوئی ۷۰ مختلف کاریگروں کے ہاتھ سے ہوکر کامل منتہی ہوا اور وہ ۲۵-آدمی ایکدن کے عرصہ میں اسقدر سوئیاں تیار کرلیتے ہیں جنکی شہادت انکے اسقدر ارزان ہونے سے ہی بزظاہر ہے ہم سوئی کی ساخت کا پورا پورا بیان پھر کسی وقت کرینگے چینی کے برتن جنکا مادہ ریت پتھر اور نمک ہے و نیز گلاس جسکا اسباب سرب کا تیزاب سوڈا وغیرہ کا کھار باریک ریت پگھلایا ہوا اور صفا کیا ہوا چقماق وغیرہ ہے دستکاری کہلاتے ہیں۔ علی ہذا القیاس۔ مگر یہہ ظاہر ہے کہ حرفت یا دستکاری کے کارخانے بنانے کے واسطے پہلے پہل نہایت خرچ کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً دستی محنت کے گھٹانے کے واسطے قیمتی کلوں کا بنانا پھر دنیا کے مخالف ملکوں کا اسباب خرید نیکے واسطے روپیہ اور اعتبار کا پیدا کرنا۔ کیونکہ بلا تیاری جہازات اور غیر قوموں کے ساتھ دوستانہ اتحاد کے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کا بیچنا اور بدلے میں وہاں کی پیداوار لانا کسطرح ہو سکتا ہے کوئی ملک دستکار نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ تجارتی قوم نہ بنے۔ حرفت یا دستکاری کے واسطے دو علم ہیں جو نہایت مدد دیتے ہیں ایک جر ثقیل یا علم عادات دوسرا کیمیاگری جر ثقیل وہ علم ہے کہ جسکی مصنوعات مثلاً چرخیوں پہیوں پیچوں وغیرہ کے ذریعہ سے انسان اپنی سخت اور بھاری محنت کو تھوڑے وقت میں بہت آسانی کے ساتھ پورا کرلیتا ہے اور [illegible] کیمیاگری وہ علم ہے جو فلزات کے صفا اور حل کرنے میں اُن کو رنگ دینے اور نکھارنے میں اُنکے جوہر استخراج کرنے میں [illegible] ترکیب عمدہ عمدہ اور مفید اشیا کے استعمال ہوتا ہے +

سرحدی خبریں

بخارا سے خبر ہے کہ خان خیوا کا بھائی شاہ روس کی خدمت میں ایک چٹھی بدیں درخواست لیکر گیا کہ سالیانہ معاملہ کچھ تخفیف کیجائے اور خیوانیوں کو دستور تجارت غلامان کے جاری رکھنے میں اجازت دیجائے کہتے ہیں کہ شاہ موصوف چٹھی کو لیکر خوش ہوئے اور وعدہ کیا کہ قسط ایک فیصد معاملہ سے لیا جائیگا مگر تجارت غلامان کی سخت ممانعت

ہر اور جو شخص مرتکب اس کا ہوگا مستوجب سزائے سخت ہوگا۔ حاکم ان سکا اور یاسوتھہ کو بھی تجارت غلامان کے بند کرنیکے لئے آگاہی دی گئی ہر +

حسب الحکم شاہ روس امیر بخارا شہر سبز کو گیا ہر تاکہ وہاں اپنی دار السلطنت قایم کرے امیر کا بھتیجا جو سابق میں حاکم شہر سبز کا تھا بخارا کو بھیجا گیا +

چند روز ہوئے کہ امیر کابل معہ بعض سرداران کے شیر آباد کے کام کے ملاحظہ کے لئے تشریف لے گئے اور کمال خوشی ظاہر فرما کر کہا کہ یہہ کام جلد ختم ہو جائیگا جسکو مردماں فوج کر رہے ہیں امیر صاحب کا ارادہ ہر کہ واسطے تعلیم اطفال سرداران کے ایک مدرسہ عربی اور فارسی کا قایم کیا جائے +

حاکم چترال نے دربار میں اپنے افسروں سے کہا کہ امیر کابل نے بدخشان کو تسخیر کر لیا اور یہہ بھی کہا کہ مجھے اپنی حکومت کی بابت بڑا اندیشہ ہو رہا ہر کیونکہ اگر امیر کابل مجھپر حملہ آور ہو تو اُس کے مقابلے کے لئے مجھہ پاس کافی فوج نہیں ہر +

اخبارات ملکی و ولایتی

سیالکوٹ۔ سب طرحکا آرام ہر سردی خوب پڑتی ہر موسم راحت افزا ہر حکام ضلع دورہ میں سرگرم ہیں عرصہ پانچ چھہ یوم کا گذرا ہر کہ شہر میں ایک عجیب واردات ہوئی دروغ برگردن راوی۔ ایک معتبر کی زبانی ہر طرفہ ملجرا نادر کہانی ہر کہ ایک آدمی ملازم فوج نے بباعث گم ہو جانے زنجیر طلائی کے اپنے ملازم کو زدوکوب کیا اور صبح کو زیر مکان مردہ پایا گیا۔ لاش اُسکی معرفت پولس برائے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب بہادر بھیجی گئی لوگ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر فرمایا ہر کہ یہہ شخص گرنے مکان سے مرگیا ہر اور اُسکے بدن پر کچھہ ضربات شدید بھی موجود ہیں مگر یہہ ضربات اُسکی موت کے واسطے کافی نہ تھیں آخرکار مدعا علیہ بچے جبکا وہ ملازم تھا مجرم ٹھہرایا گیا اور ایکہزار روپیہ کی ضمانت پر ہیں اور یہہ شخص برادر لالہ متھراداس صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس ضلع ہذا کے ہیں۔ اسواسطے لالہ متھراداس صاحب بھی واسطے چند یوم تا انفصال تحقیقات مقدمہ ضلع سے طرف تھانہ سمبڑیال بھیجے گئے ہیں تاکہ اُنکی طرف سے کوئی مدد نملے تحقیقات بخوبی طور پر ہو رہی ہر دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہر۔ بعد فیصل کے مفصل حال حوالہ قلم کیا جاویگا۔

آگے ہمنے حوالہ قلم کیا تھا کہ تحصیل رعیہ کے ایک کانسٹبل سے ایک اثامی جسکو قید ہوئی تھی۔ اور واسطے پہنچانے جیلخانہ سیالکوٹ کانسٹبل کی حراست میں تھی بھاگ گئی تھی اور بیچارہ کانسٹبل ماخوذ کیا گیا تھا سو وہ کانسٹبل پرانا ملازم اس جرم میں واسطے تین ماہ کے قید کیا گیا اور علاوہ اِسکے معہ جرمانہ ہوا تمام کارگذاریاں اُسکی ایک لحظہ میں خاک میں مل گئیں اور وہ اثامی جو بھاگ گئی تھی ضلع گورداسپور سے معرفت ایک نمبردار کے گرفتار ہو کر آگئی دیکھئے اُسکو اب کیا سزا ملتی ہر +

امرتسر۔ اس شہر کی مستورات کی بابت کہاں تک لکھا جاوے اخبار نویس جہان کے ان کی بابت لکھتے لکھتے تھک گئے ہیں اور حکام بالادست بھی ان کے انتظام کرتے کرتے ہار گئے مگر یہہ فرقہ اب تک ویسے کا ویسا ہی ہر اور ہرگز باز نہیں آتیں اور کرتیوں اپنی کو مثل اشتہار دیکھاتی ہیں۔ دیکھئے رائے بہادری لعلصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ان کے انتظام میں اب کیا بندوبست کرتے ہیں +

مہاراجہ وزیانگرام۔ چار لڑکیوں کے اسکولوں میں جو مہاراجہ وزیانگرام نے شہر بنارس میں مقرر کئے انعام دیا گیا شہر کے اسکول میں ۵ نومبر کو مسٹر کاریکل صاحب نے مہاراجہ اور اُنکے فرزند کی حضوری میں انعام تقسیم فرمایا بعض لڑکیونکا امتحان انشا تحریر جغرافیہ اور حساب میں ہوا سبھوں نے اچھی طرحسے سنا یا دے فن دستکاری بھی سیکھتی ہیں جنکو مہاراجہ نے ملاحظہ فرمایا مہاراجہ صاحب کا ارادہ ہر کہ ان اسکولوں کے متعلق چند معلمہ مقرر کیجائیں جو معزز مہاجنوں و روسائے بنارس کی مستورات کو تعلیم دیا کریں +

پادری کیلاگ صاحب۔ امریکن پریسبٹیرین مشن مقام الہ آباد چند روز میں ایک نئی قواعد ہندی زبان کی چھپوائینگے اگرچہ گلکرسٹ صاحب کی تصنیف پہلی کتابوں سے اچھی تھی مگر اُنکی علمیت و محنت پر کسی نوع سے حرف نہیں ہو سکتا کہ بعد اُنکے کوئی اور تصنیف کیجائے ہندوستانی زبان کی پوری قواعد کوئی شخص نہیں لکھہ سکتا اسلئے جتنے علما اس کام میں مصروف ہوئے اُتنی ہی شکر کی بات ہر کیلاگ صاحب نے جو تصنیف شروع کی ہر اُسمیں پوری ماہیت رکھتے ہیں اور اُمید ہر کہ اچھی طرحسے سرانجام تک پہنچائینگے اسمیں ہندی کی مختلف بولیوں کا بیان ہوگا مثلاً برج بھاشا مارواڑی قنوجی وغیرہ جو اصحاب کتاب مذکورہ خریدنا چاہیں مصنف کو بمقام الہ آباد اطلاع دیں +

راجپوتانہ۔ راجپوتانہ ریلوے اب بخوبی تیار ہوگئی کل اسباب وغیرہ ریل پر آتا ہر اور ڈاک بھی ریل میں آتی ہر اسکے انجن بھی ایسٹ انڈین ریلوے سے مختلف قسم کے ہیں اور گاڑیاں بھی بہت خوبصورت چھوٹی چھوٹی بنائی گئی ہیں +

دہلی۔ جناب میجر ٹکمہن صاحب کمشنر حصار سہارنپور سے معہ میم صاحبہ دہلی میں تشریف لائے۔ اکثر روساء دہلی استقبال کے واسطے تشریف لیگئے تھے۔ ۱۴ نومبر کی شب کو کمرہ عجایب خانہ میں ایک جلسہ حکام والاشان نے ضیافت کا منعقد فرمایا تھا قریب ۵۰ کے حکام تشریف رکھتے تھے۔ آراستگی جلسہ قابل دید تھی۔ قریب آدھی رات تک ہنگام رقص و سرود گرم رہا۔ ۱۵ نومبر کی شام کی ریل میں ڈاکٹر یینی صاحب بہادر تشریف لائے تھے ۱۷ نومبر کی شام کو انبالہ تشریف لیگئے سنا گیا کہ صاحب بہادر کی تبدیلی انبالہ

تو ہو گئی ۵ا نومبر کی شام کو ہی ڈاکٹر مکند لال صاحب بہادر سول سرجن تشریف فرمائے دہلی ہوئے تھے ۱۷ نومبر کی شام کی ریل میں آگرہ کو تشریف لیگئے +

قحط بنگال- ابر قحط متواتر صورت دہشت پکڑتا جاتا ہر اگرچہ سرکار نے مصیبت زدوں کی رہائی کے واسطے سچو بی انتظام ہوگا مگر جان کا نقصان جو دیہات میں ہوگا اُسکا دفعیہ انسان کے مقدور سے باہر ہو رہائی کی کار اور خورش و خوراک کی امداد اُن دہقانوں کو جو شہر سے بہت دور نہیں رہتے کچھ سودمند نہیں کیونکہ زمیندار ان نادیدہ سفر اتنا بھی نہیں جانتے کہ اپنی سکونت گاہ کو ترک دیگر مد و معاش کے جویاں ہوں احتمال غالب ہر کہ بہت لوگ اُن میں سے بباعث جہالت اور اپنے وطن کی محبت کے پابندی میں مفت ہلاک ہو جائینگے گو اُنکو رہائی کا موقعہ دس میل کے فاصلہ پر میسر ہو یقین کامل ہر کہ پادری صاحبان کے دلیر یتیموں کے بندوبست کا خیال آوے اور ذمہ داری سنجیدہ اُن کے دروازوں پر خود ہی پکڑے- بنگالہ کے باشندوں کا قول ہر کہ اس قحط سالی میں ایک جوتشی کی پیشین گوئی پوری ہوئی جو سیرامپور کی جنتری میں مندرج تھی اگرچہ جوتشی صاحب کا قول صادق نکلا مگر اپنے ملک کی آفت کے لئے +

پادری ایم ہیو- خبر چین سے واضح ہوا کہ مقام زنٹی چوتئن میں ایک فرانسیسی پادری اور اُسکا ہمراہی جو ایک ہندوستانی عیسائی تھا مقتول ہوئے یہہ پادریصاحب نام ایم ہیو ابھی وارد ہوئے تھے کہ مقام کن کیالا میں مشن کو جاری کرے کہ انبوہ نے بلوہ کرکے زد و کوب سے ہلاک کیا احتمال غالب ہر کہ یہہ فساد اُس مقام کے حاکم کے ایما سے برپا ہوا تھا لاکلام پادری صاحب کو مقام پکین سے راہداری کا پروانہ ملگیا تھا +

ببیل کا حال- ببیل کے تجربات سے ایک بات یہہ ہر کہ سر اسٹیفنز نیوٹن جیسے عالم باوصف اسکے کہ اُن کے عہد میں چرچا الحاد بہت تھا نہایت حلم سے ببیل کے معتقد اور گرویدہ تھے اگرچہ بہت سے دنیاوی داناؤں کو بادشاہت الٰہی میں بجزہ نہیں ہوا تو بھی خدا تعالیٰ نے اپنے شاہد اُس گروہ میں قایم رکھے ہیں جنکو دنیا مجبوراً تحصیل علم میں بیشرو کہتی ہر اس جگہ یہی بات اکتفا کرتی ہر کہ ہیو ملر صاحب اور سر جان ہرشل صاحب جو علم ہیئت میں کامل لیاقت رکھتے تھے اور علی ہذا القیاس بہت سے کامل عالم اور فاضل جو علم جدیدہ میں رہبری کا رتبہ رکھتے تھے ببیل پر بدرجہ کمال اعتقاد اور یقین رکھتے تھے +

بہت ہی مناسب ہر- بڑی خوشی کی بات ہر کہ قسمت پٹنہ میں آٹھ سو سے زیادہ دوکانیں شراب کی سال میں کم ہو گئیں نتیجہ یہہ ہوا کہ شراب کے خرچ میں تخفیف ہو گئی مگر آمدنی سرکار میں کچھ نقصان نہوا +

لودیانہ- ۲۰ ماہ حال سے صاحب کمشنر بہادر اجلاس سشن فرما رہے ہیں بہت جہوال کے مقدمہ میں فریقین کے وکلا نے بہت ہی طول طویل تقریریں کیں مگر صاحب کمشنر بہادر نے ملزموں کو بری کر دیا دیگر مقدمات میں اکثر ملزم سزایاب قید و جرمانہ ہوئے ڈاکٹر روس صاحب سول سرجن بحصول رخصت ایکماہ تشریف لیگئے ہیں اُنکی جگہ بابو گوکل چند صاحب سب اسسٹنٹ سرجن جو ایک تجربہ کار اور اپنے فن میں کمال ہوشیار اور خلیق ہیں کام انجام دینگے +

رسید زر

معرفت وایٹ صاحب ہیڈ ماسٹر سکول لودیانہ ...... عہ ۱۱؍
پادری اولمن صاحب اٹاوا .... للعہ ۱۲؍
معرفت پادری برگن صاحب انبالہ واسطے ۲۷ پرچہ ... ۵ہ
جناب سردار بکرماں سنگھ صاحب بہادر اہلووالیہ قیم جالندھر ۱۲؍
سید عبد الکریم صاحب دار وغہ جیل جالندھر .... ۱۲؍
منشی نہال چند صاحب لازم محکمہ کمشنری جالندھر ...... ۱۲؍

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۷ تا ۲۱ نومبر ۱۸۷۳ء

ہسپانیہ- ہسپانیہ والوں نے کیوبہ کے پاس ایک ورجیس اگن بوٹ کو پکڑ لیا جنرل ریان کو معہ اُنکے بیٹے کے گرفتار کر قتل کیا- ۷ نومبر ۱۸۷۳ء کو کارلسٹوں نے بمقام منڈا فتح پائی +
ریپبلکن جنرل ریویرا مارا گیا اور جنرل مریمونیز کو گرفتار کر لیا +
دو کس سرگروہ مفسدان مارے گئے اور دو گھایل ہوئے +
۱۱- کو بمقام نوار سخت لڑائی ہوئی- ۱۲ کو ورجیس اگن بوٹ سے ایک کپتان کو معہ ۴۸ نفر جہازان کے بندوق سے ہلاک کیا +

افریقہ- اشانٹی کیپ کوسٹ کاسل کے نزدیک ہیں- ٹائمس کا کوئی کارسپانڈنٹ صلاح دیتا ہر کہ کچھ سپاہ امداد کے لئے بھیجنی چاہئے +
۱۸- سرکاری خبر ہر کہ جہاز ورجینیا کے ۱۴۷ آدمی جو کیوبہ میں مارے گئے سرکار انگریزی نے فوراً تار برقی میڈرڈ اور کیوبہ کو بھیجا کہ اگر باقیماندوں کو کچھ ضرر پہنچا تو سرکار ہسپانیہ اُسکی ذمہ وار ہر کسٹیلا نے یہہ جواب بھیجا کہ سلطنت ہسپانیہ انگلستان اور امریکہ کی خاطر خواہ تشفی کردیگی انگریزی جنگی جہاز کیوبہ کو روانہ ہوئے +

مسیح گنہگاروں کا کفارہ

پرچہ ہائے گذشتہ اخبار میں مسیح کی الوہیت اور انسانیت کا بیان ہوا- اب اُسکے کفارہ ہونے کا ثبوت پیش کیا جاتا ہر +

(۱) نبیوں کی کلام میں مسیح جا بجا کفارہ کے طور پر بیان ہوا ہر- خاص کر یسعیاہ نبی کی کتاب میں دیکھو ۵۳ باب اور اُسکی ۴- ۵- ۶- ۸- آیت اُسمیں یوں بیان ہر یقیناً اُسنے یعنے مسیح نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں- اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے

اوپر چڑھایا۔ پر ہم نے اُسکا یہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا
کوٹا اور ستایا ہوا ہے پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا
گیا اور ہماری بدکاریوں کے سبب کچلا گیا ہماری ہی سلامتی
کے لئے اُسپر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے
ہوویں ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے اور ہم میں سے ہر
ایک اپنی راہ سے پھرا اور خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری
اُسپر لادی ایذا دیکے اور اُسپر حکم کرکے وے اُسے لیگئے پر
کون اُسکے زمانہ کا بیان کریگا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ
ڈالا گیا میرے گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑی اُسکی
قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر اپنے مرنیکے
بعد دولتمندوں کے ساتھ وہ ہوا کیونکہ اُسنے کسی طرحکا ظلم نہ
کیا اور اُسکے مُنہہ میں کسی طرحکا چھل نہ تھا لیکن خداوند کو
پسند آیا کہ اُسے کچلے اُسنے اُسے غمگین کیا جب اُسکی جان گناہ
کے لئے گذرانی جاوے تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُسکی
عمر دراز ہوگی۔ اور خدا کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلے بر آویگی
اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔
اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا
کیونکہ وہ اُنکی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا +

اور دانیال نبی ۹ باب میں پیدایش مسیح سے چار سو نوّے برس
پیشتر یوں کہتا ہے کہ بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاویگا اور
مسیح قتل کیا جاویگا پر نہ اپنے لئے +

مسیح کے کفارہ ہونیکا ذکر انجیل میں بہت جگہہ ہے چنانچہ منجملہ اُنکے
چند آیتیں بیان کیجاتی ہیں افسیوں کا خط ۵ باب ۲۔ آیت
جسمیں پولوس رسول یوں لکھتا ہے تم محبت سے چلو جیسا مسیح
نے ہم سے محبت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے
تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا۔ پہلا قرنتیوں کا خط ۱۵
باب ۳۔ آیت مسیح ہمارے گناہوں کے واسطے موا۔ پہلا پطرس
دوسرا باب ۲۴۔ آیت وہ یعنے مسیح آپ ہمارے گناہوں کو اپنے
بدن پر اُٹھا کے صلیب پر چڑھ گیا۔ تاکہ ہم گناہوں کے حق میں
مر کے راستبازی میں جئیں۔ اُن کوڑوں کے سبب جو اُسپر
پڑے تم چنگے ہوئے پہلا خط یوحنا ۲ باب ۲ آیت اور وہ یعنے
مسیح ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے پر فقط ہمارے گناہوں کا نہیں
بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی ۲ قرنتیوں کا خط ۵ باب ۲۱ آیت
اُسنے یعنے خدا نے اُسکو جو گناہ سے ناواقف تھا ہمارے بدلے گناہ
ٹھہرایا تاکہ ہم اُسمیں شامل ہو کے الٰہی راستبازی ٹھہریں رومیوں
کا خط ۵ باب ۱۰ آیت خدا نے اپنے بیٹے کی موت کے سبب ہم سے
میل کیا مکاشفات ۵ باب ۹ آیت تو نے اپنے لہو سے ہمکو ہر ایک
فرقہ اور اہل زبان اور اُمت اور قوم میں سے مول لیا +

اور خداوند یسوع مسیح خود فرماتا ہے کہ میں اپنی جان اپنی بھیڑوں
کے لئے دیتا ہوں باپ مجھے اسلئے پیار کرتا ہے کہ میں اپنی جان
دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھیر لوں کوئی شخص اُسے مجھسے نہیں
لیتا ہے پر میں اُسے آپ دیتا ہوں میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں۔
اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھیر لوں یہہ حکم میں نے باپ سے پایا ہے +
اسیطرح بائبل میں جابجا ذکر ہے کہ مسیح گناہ کا کفارہ ہے +

میں تعجب کرتا ہوں کہ باوصف اسکے ملک شاہ صاحب کسطرح
فرماتے ہیں کہ بائبل سے مسیح کا کفارہ ہونا ثابت نہیں ہوتا +
ہر ایک شخص اِن آیتوں سے معلوم کرسکتا ہے کہ بائبل سے مسیح کا
کفارہ ہونا ثابت ہے اور نیز اِن آیتوں کی کسی اور طرح تفسیر نہیں
ہوسکتی جس سے اسکے خلاف خیال دوڑ سکے اسلئے مناسب ہے کہ
ملک شاہ صاحب اِن پر غور فرما کر یہہ الزام عیسائیوں سے
اُٹھا لیویں کہ بائبل سے مسیح کا کفارہ ہونا ثابت نہیں +

ملک شاہ صاحب کیواسطے تو اتنی دلایل کافی ہیں لیکن اسلئے
کہ اور لوگوں کو کفارہ کے معنے اور خاصیت معلوم نہیں
میں اُسکی نسبت بیان کرتا ہوں اور چند اَور دلایل دیتا ہوں +
مسیح کے کفارہ کے معنے اور خاصیت سمجھنے کے لئے پہلے اِن باتوں
پر غور کرنا واجب ہے جنکا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے +

(۱) سارے انسان گنہگار ہیں کوئی راستباز نہیں ایک بھی
نہیں سب گمراہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ہے اس
کلام میں کل انسان شامل ہیں ادنٰی اعلٰی فقیر امیر پیر پیغمبر
نبی مرسل غرض کہ یہہ کلام ہر فرد بشر پر محیط ہے +

اور یاد رہے کہ گناہ دو قسم کے ہیں ایک عملی دوسرا خیالی عملی
گناہ تو وہ ہیں جو ظاہری عمل اور کلام وکلچ میں ظاہر ہوتے
ہیں اور جنکو ہر ایک انسان دیکھ سکتا ہے اور خیالی وہ
ہیں جو صرف خیال سے تعلق رکھتے ہیں اور صرف انسان
کے دلمیں وسوسہ انداز ہوتے ہیں جیسا کہ لالچ غصہ طمع خیالات
فاسد اور دیگر امورات مذموم معلوم رہے کہ خدا دلوں اور
گردوں کا جانچنے والا ہے اور اُسکے سامنے خیالی گناہ بھی ویسا
ہی ہے جیسا کہ عملی اور یہہ دونو اُسکے حضور ہم پلہ ہیں اگر اِن
معنوں کو انسان مدنظر رکھے تو کسیکو اِس سے یارائے انکار
نہیں کہ کوئی شخص گناہ سے بری ہے کیونکہ اگر ظاہری گناہ
سے احتراز بھی کیا جاوے تاہم ایسا کوئی فرد بشر نہیں جو
خیالی گناہ سے بچ جاوے پس انجیل کی وہ کلام کہ سارے
انسان گنہگار ہیں بالکل سچ ہے +

(۲) خدا ہمارا خالق مالک اور پروردگار ہے اُسنے ہمیں بنایا
اور پیدا کیا اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اُسکا ہے اسی واسطے
ہمپر فرض ہے کہ ہم اُسکی بندگی اور فرمانبرداری کریں اور
اُسکی تابعداری بجا لاویں اور اُس سے دل وجان سے
محبت رکھیں اور اُسکی مرضی پورا کرنیکے لئے کوشش کریں
اگر ہم یہہ فرض ادا نکریں تو ہم اُسکے قصوروار اور گنہگار
اور قرض کے قرضدار ٹھہرتے ہیں اور سزا کے لایق ہوتے
ہیں اسواسطے ہر ایک گنہگار اُسکے حضور فرض اور فرمانبرداری
کا دیندار ہے اور سزا کا سزاوار ہے +

(۳) یہہ فرض کا دین انسان توبہ کے وسیلے سے ادا نہیں
کرسکتا۔ کیونکہ توبہ ہماری طرف سے خدا کیطرف واجب ہے
اگر واجب کو ادا کریں تو پچھلا دین ساقط نہیں ہوتا تو پچھلی
چیزوں پر اثر نہیں کرسکتی یہہ صرف آیندہ سے تعلق رکھتی
ہے مثلاً ایک قرضدار قرض اُٹھانے سے توبہ کرے اور آیندہ
[illegible]

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وِیری صاحب کے چھپا